ریسورس پیک البا قیو انٹرنیشنل

مطالعہ اسلام

اسلامیات

برائے جماعت دُوَم

فہرست

{پہلی سہ ماہی}   **باب اوّل۔ قرآن مجید وحدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللّٰہ تعالیٰ**
عنوانات
حفظ وترجمہ (تعوذ)
حفظ وترجمہ (تسمیہ)
حفظ وترجمہ (درود شریف)
الحمد اللہ
حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللّٰہ تعالیٰ
دُعا
باب دوم۔ ایمانیات وعبادات
ایمانیات (آسمانی کتابوں پر ایمان
فرشتوں پر ایمان
آخرت
روزہ
عیدین اور اسلامی تہوار
{دوسری سہ ماہی}   **باب سوم۔ سیرت طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللّٰہ تعالیٰ**
نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللّٰہ تعالیٰ کی محبت واطاعت
حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللّٰہ تعالیٰ کے اخلاقِ حسنہ
حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللّٰہ تعالیٰ کے اخلاق حسنہ (عفوودرگزر)
باب چہارم۔ اخلاق وآداب
اسلامی آدابِ زندگی

بڑوں کا ادب
جانوروں سے اچھا سلوک
باب پنجم۔ ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام
انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف

جماعت	دوم	باب	اول	عنوان	حفظ و ترجمہ (تعوذ)

پیریڈ 2+1، وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو تعوذ کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔
- تعوذ مع مفہوم یاد کر سکیں اور موزوں مواقع پر تعوذ پڑھ سکیں۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کیا کیا۔ وہ انھیں بتائے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللّٰہ تعالیٰ کو بھیجا اور ان پر قرآن اتارا۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ قرآن پڑھنا کیوں ضروری ہے۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ تعوذ متعارف کروا کے طلبہ کو بتائے گی کہ تعوذ کے لفظی معنی ہیں ''پناہ لینا''۔ جب کوئی شخص تعوذ پڑھ لیتا ہے تو وہ اَللّٰہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتا ہے اور شیطان سے بچ جاتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہمیں غصّے پر قابو پانے اور کوئی بھی اچھّا کام کرنے سے پہلے تعوذ پڑھنا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے تختہ تحریر پر چند ایک ایسے کام لکھوائے گی جن سے پہلے تعوذ پڑھنا چاہیے۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو تعوذ مع ترجمہ سنائیں گے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ

1۔ تعوذ پڑھنا کیوں ضروری ہے؟ 2۔ تعوذ پڑھنے کے کیا فوائد ہیں؟

گھر کا کام

- تعوذ مع ترجمہ یاد کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ آج انھوں نے کیا سیکھا۔

....

پیریڈ 5+4+3، وقت درکار: 120 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے صفحہ نمبر 1 پڑھنے کو کہے گی۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ

جوابات تختۂ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ امشاق کتب پر حل کریں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوال پوچھیں گے۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 6 دہرائی اور پیریڈ نمبر 7 جانچ کے لیے استعمال کریں۔

....

جماعت	دوم	باب	اول	عنوان	حفظ و ترجمہ (تسمیہ)

پیریڈ 2+1، وقت درکار: 80+70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو تسمیہ کی اہمیت سے آگاہی دینا۔
- طلبہ کو سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو تسمیہ مع ترجمہ یاد کروانا اور انھیں اس قابل بنانا کہ وہ موزوں مواقع پر تسمیہ پڑھ سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد تعوذ کا لفظ ببل میپ کے ذریعے متعارف کروائے گی اور طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ تعوذ سے متعلق کیا جانتے ہیں۔

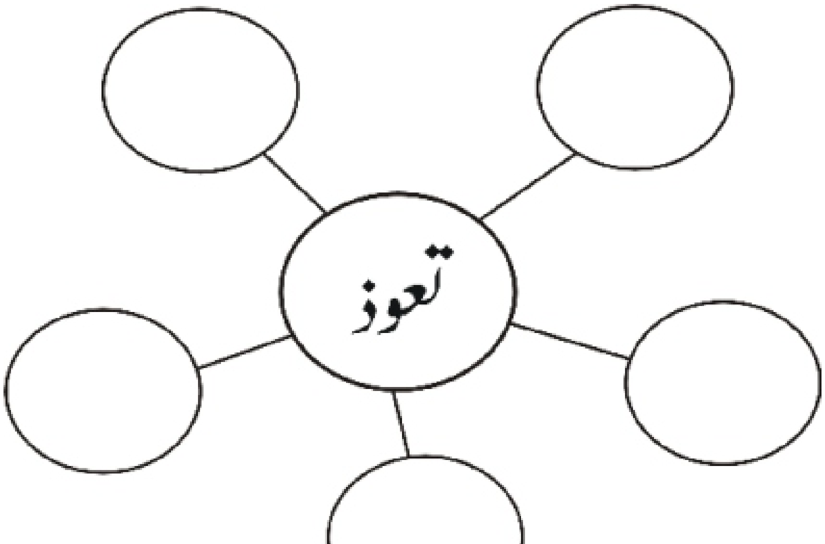

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ شیطان کون ہے؟ معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ شیطان انسان کا دشمن ہے جو انسانوں کو نیکی کے کام سے روکتا ہے۔ ہمیں شیطان کے شر سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کا تحفہ دیا ہے جس کو پڑھنے سے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتے ہیں۔

- معلّمہ تسمیہ مع ترجمہ متعارف کروائے گی اور طلبہ کو بتائے گی کہ ہمیں اچھے اور نیک کاموں سے پہلے تسمیہ پڑھنی چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ تختہ تحریر پر ان کاموں کی فہرست بنائیں جن سے پہلے ہمیں تسمیہ پڑھنی چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو تسمیہ مع ترجمہ سنائیں گے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے سبق کے متعلق سوالات پوچھے گی۔

گھر کا کام

- تسمیہ مع ترجمہ یاد کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ وہ ہر اچھّے کام سے پہلے تسمیہ کا استعمال کریں گے۔

....

پیریڈ 6+5+4، وقت درکار: 120 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیاء

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ انھوں نے گھر جا کر کس کس کام سے پہلے تعوذ اور تسمیہ کا استعمال کیا؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ سبق کے مشقی سوالات 3+2+1 کو باری باری تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ کتاب میں سوالات کو حل کریں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفحہ نمبر 9 کی پہلی سرگرمی انفرادی طور پر کریں۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔ نیز صفحہ نمبر 9 پر دی گئی دوسری سرگرمی کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو قرآن پڑھنے اور اسلام پر عمل کرنے کی نصیحت کرے گی۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 7 دہرائی اور پیریڈ نمبر 8 جانچ کے لیے استعمال کریں۔

جماعت	دوم	باب	اول	عنوان	حفظ و ترجمہ (درود شریف)

(پیریڈ نمبر 2+1) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس بات کا احساس دلوانا کہ وہ جب بھی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام سنیں، پڑھیں اور لکھیں تو درود شریف کا اہتمام کریں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ اللّٰہ تعالیٰ نے ہماری ہدایات کے لیے کیا کیا؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انبیاء اور رسولوں نے انسانوں کی مدد کیسے کی؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہماری مدد کیسے کی اور ان کے ہم پر کیا احسانات ہیں نیز ان احسانات کے بدلے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اللّٰہ کے پیغام سے آگاہ کیا اور ہمیں عملی طور پر قرآن کے مطابق زندگی گزارنا سکھایا۔ ان کے ان تمام احسانوں کے بدلے ہمیں ان کے بتائے اور سکھائے گئے طریقوں کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود شریف بھیجنا چاہیے۔
- معلّمہ درود شریف مع ترجمہ متعارف کروائے گی اور طلبہ کو اسے یاد کرنے میں مدد دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو درود شریف سنائیں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات

i۔ درود شریف پڑھنے سے کیا ہوا گا۔؟

ii۔ درود شریف کا کیا مطلب ہے؟

گھر کا کام

- درود شریف یاد کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ ایک دوسرے کو درود شریف مع ترجمہ سنائیں۔

....

جماعت	دوم	باب	اول	عنوان	الحمد اللّٰہ

(پیریڈ نمبر 2+1) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس بات کا احساس دلوانا کہ وہ الحمد اللّٰہ کا ترجمہ مع مفہوم یاد کریں۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر، کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ جب وہ کامیاب ہوتے ہیں اور اَللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے انھیں کوئی نعمت یا خوشی ملتی ہے تو ہو کیا کہتے ہیں؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ ہمیں جب بھی کوئی خوشی ملے یا فائدہ حاصل ہو تو ہمیں الحمد اللّٰہ کہنا چاہیے۔ اسی طرح جب کوئی ہم سے ہمارا حال احوال پوچھے، ہم کھانا کھائیں، پانی پیئیں یا ہمیں چھینک آئے تو الحمد اللّٰہ کہنا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ الحمد اللّٰہ کا مطلب ہے تمام تعریفیں اَللّٰہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر کوئی ان کے سامنے چھینکے تو وہ کیا پڑھتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ چھینک کی آواز سن کر ہمیں یرحمک اللّٰہ کہنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اَللّٰہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے۔
- معلّمہ درود شریف مع ترجمہ متعارف کروائے گی اور طلبہ کو اسے یاد کرنے میں مدد دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ صفحہ نمبر 12 پر دی گئی سرگرمی کریں گے۔

جانچ

- **بذریعہ سوالات**

i۔ ہمیں الحمد اللہ کب پڑھنی چاہیے؟ ii۔ جب ہم کسی کو چھینکتے سنیں تو کیا کہنا چاہیے؟

گھر کا کام

- گھر والوں کو بتائیں کہ الحمد اللہ کب کب پڑھنا چاہیے؟

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ ایک دوسرے کو الحمد اللہ اور یرحمک اللہ مع ترجمہ سنائیں۔

....

(پیریڈ نمبر 3) وقت درکار: 40 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ صفحہ نمبر 12 پر دیے گئے سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انھیں تختہ تحریر پر حل کریں۔ بعد از اصلاح طلبہ صفائی کے ساتھ کتب پر امشاق حل کریں گے۔

سرگرمی

- سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرنے کو کہا جائے گا+طلبہ صفحہ 12 پر دی گئی سرگرمی کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 5 جانچ کے لیے استعمال کریں۔

....

جماعت	دوم	باب	اول	عنوان	حدیثِ نبویﷺ

پیریڈ 1+2، وقت درکار: 70-80 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ مختصر احادیث یاد کر سکیں اور ان کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ اللہ نے زمین پر نبی اور رسول کیوں بھیجے نیز ان کی عادات واطوار کیسی تھیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ کی آخری کتاب قرآن ہے اور قرآن زندگی کے ہر پہلو کے متعلق ہدایت دیتا ہے۔ اللہ نے قرآن حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اتارا اور قرآن کی ہر خوبی حضرت محمدؐ کے اندر موجود تھی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت محمدؐ کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔
- معلّمہ اس مقصد کے لیے ببل میپ کا استعمال کرے گی۔

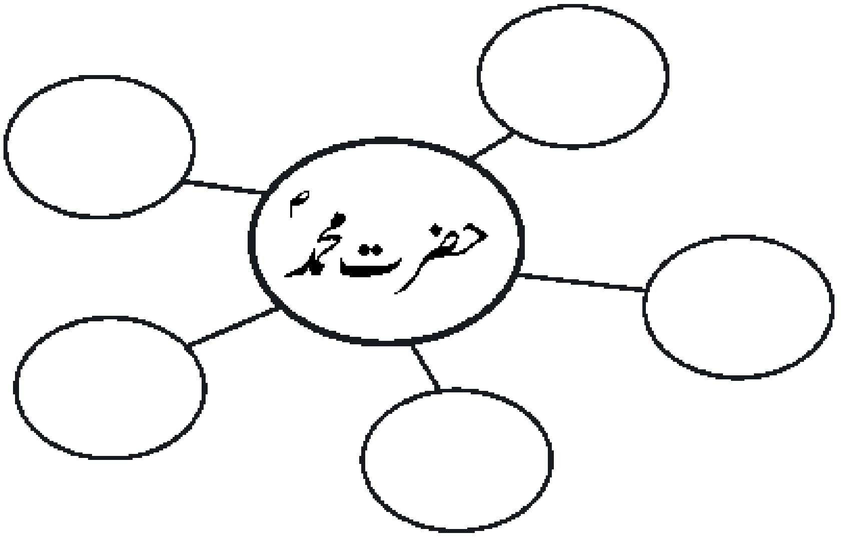

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچپن ہی سے نیک اور سچ گو تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رحمدل، امانت دار اور نیک تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ساری زندگی قرآن کی عملی تصویر ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ساری زندگی جو فرمایا، جو کیا عین قرآن کے مطابق ہے اور ہمیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عملی زندگی سے سبق حاصل کر کے اپنی زندگیاں گزارنا چاہییں۔
- معلّمہ احادیث مع ترجمہ متعارف کروا کے طلبہ کو یاد کروائے گی۔

سرگرمی

- طلبہ اپنے ساتھیوں کو احادیث سنائیں گے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ احادیث یاد کرنا اور ان پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام

- احادیث مع ترجمہ یاد کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

....

جماعت	دوم	باب	اول	عنوان	دُعا

(پیریڈ نمبر 2+1) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ والدین کے لیے دعا کو مع ترجمہ یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو جائیں۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ بذریعہ ببل میپ اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ والدین کے احسانات پر بات چیت کریں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ والدین کے ان گنت احسانات کے بدلے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ والدین کے احسانات کے بدلے ہمیں اُن کا حکم ماننا چاہیے، ان کا احترام کرنا چاہیے اور ان کے لیے دُعا مانگنی چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا وہ اپنے والدین کے لیے دُعا مانگتے ہیں۔
- معلّمہ کتاب میں دی گئی دُعا مع ترجمہ متعارف کروا کے طلبہ کو یاد کروائے گی۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے دُعا سنے گی۔

گھر کا کام

- دُعا مع ترجمہ یاد کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کو دُعا سنائیں گے۔

....

جماعت	دوم	باب	دوم	عنوان	ایمانیات (آسمانی کتابوں پر ایمان)

(پیریڈ نمبر 2+1)   وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ اس بات پر ایمان پختہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے رسولوں پر آسمانی کتب نازل کی ہیں۔ وہ انبیاء کے نام جان سکیں جن پر یہ کتابیں نازل ہوئی ہیں اور یہ جان لیں کہ قرآن آخری آسمانی کتاب ہے۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ان کی زندگی میں کتاب کی کیا اہمیت ہے؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کیا بندوبست کیا۔
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو نیک راستے پر چلانے کے لیے نہ صرف انبیاء اور رسولوں کو بھیجا بلکہ ان میں سے چار نبیوں پر اپنی کتابیں بھی نازل فرمائیں تاکہ لوگ زندگی گزارنے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- معلّمہ طلبہ کو آسمانی کتابوں کے نام اور ان انبیاء کے نام بتائے گی جن پر یہ کتب نازل ہوئیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آخری اسلامی کتاب قرآن مجید ہے اور یہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔ اس کتاب کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنی ہدایت کا سلسلہ مکمل کردیا۔
- معلّمہ سبق کی بلند خوانی کروائے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو آسمانی کتب کے نام اور جن پر نازل ہوئیں ان انبیاء کے نام بتائیں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات:

معلّمہ طلبہ سے سوالات پوچھے گی کہ

i۔ آسمانی کتب کے ذریعے اَللّٰہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کیسے کی؟

ii۔ آسمانی کتابیں کون کون سی ہیں اور کن پر نازل ہوئیں؟

iii۔ آخری آسمانی کتاب کون سی ہے؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں+صفحہ نمبر 17 پر دی گئی سرگرمی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بتائیں۔

....

(پیریڈ نمبر 4+3) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو تحریری طور پر اپنی معلومات کا اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، ڈسٹر، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ صفحہ نمبر 18+17+16 پر دیئے گئے سوالات کو ایک ایک کر کے تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انہیں تختہ تحریر پر حل کریں۔ بعداز اصلاح معلّمہ سوالات کو کتاب پر حل کروائے گی۔

سرگرمی

- سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرنے کو کہا جائے گا۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

نوٹ: پیریڈ 5 دہرائی اور پیریڈ 6 جانچ کے لیے استعمال ہوگا

....

جماعت	دوم	باب	دوم	عنوان	فرشتوں پر ایمان

(پیریڈنمبر 2+1) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کواس قابل بنانا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق فرشتوں کے بارے میں جان کر ایمان پختہ کرسکیں اور چار بڑے فرشتوں کے نام جان سکیں۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، ڈسٹر، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال پوچھنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ وہ اپنے امتحانات کی تیاری کیسے کرتے ہیں نیز کیا امتحانات میں اچھے نمبر حاصل کرنے کے لیے ہمیں ہر وقت پڑھائی میں مصروف رہنا چاہیے؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اِنسان کی تخلیق سے پہلے، اَللّٰہ تعالیٰ نے اور بہت سی مخلوقات کو تخلیق کیا تھا اور یہ مخلوقات دن رات اَللّٰہ کی عبادت کرتی ہیں۔ مثلاً: اس نے آگ سے جنوں کو بنایا اور اپنے نور سے فرشتوں کو۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کا ہر حکم بجالاتے ہیں اور اس کی عبادت کرتے ہیں۔
- انسان کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر بھیجا تا کہ وہ اس کی عبادت بھی کرے اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہو۔ اُسے زمین پر بھیج کر کہا گیا کہ یہ زندگی اُس کا امتحان ہے اور روزِ قیامت اس کا فیصلہ کیا جائے گا۔ جو لوگ اس زندگی کو اَللّٰہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق گزاریں گے وہ جنت میں جائیں گے اور جو اس زندگی کو گناہوں کی نذر کریں گے، دوزخ کی آگ ان کا مقدر بنے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ جس طرح وہ پورا سال محنت کر کے امتحانات میں اچھے نمبر حاصل کرتے ہیں اور اساتذہ ان کی اس کام میں رہنمائی کرتے ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے اعمال کو لکھنے کے لیے دو فرشتے مقرر کررکھے ہیں۔ جنھیں 'کراماً کاتبین' کہتے ہیں۔ آج ہم مختلف فرشتوں اور ان کے کردار کے متعلق ہی پڑھیں گے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے لیے دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو فرشتوں کے نام اور ان کے کام بتائیں گے۔

جانچ

- بذریعہ سوالات

i۔ فرشتے کون ہوتے ہیں؟
ii۔ فرشتے کیا کرتے ہیں؟
iii۔ کراماً کاتبین کون ہیں؟
iv۔ چار اہم فرشتے کون ہیں اور یہ کیا کرتے ہیں؟

گھر کا کام

- صفحہ نمبر 21 پر دی گئی سرگرمی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو سبق کا خلاصہ بیان کرنے کو کہے گی۔

....

(پیریڈ نمبر 4+3) وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، ڈسٹر، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گذشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ کتاب کے صفحہ نمبر 21+20 پر دی گئی امشاق کی بابت باری باری طلبہ سے پوچھے گی اور ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات تختہ تحریر پر حل کریں۔ معلّمہ اغلاط کی تصحیح کرے گی اور طلبہ کو سوالات کتاب پر کاپی پر صفائی سے لکھنے کے لیے کہے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- مشق کی دہرائی کریں اور سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

پیریڈ نمبر 5 دہرائی اور پیریڈ نمبر 6 سبق کی جانچ کے لیے استعمال ہوگا

....

جماعت	دوم	باب	دوم	عنوان	آخرت

پیریڈ 2+1 ، وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ آخرت کے بارے میں اجمالی طور پر بیان کرسکیں اور آخرت اور جزا و سزا پر ایمان پختہ کرسکیں۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- مارکر، ڈسٹر، کتاب، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسان کو کیوں پیدا کیا؟ انسان کی تخلیق کا کیا مقصد ہے؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت اور ایک دوسرے کی مدد کے لیے پیدا کیا ہے۔ اُس نے انبیاء اور آسمانی کتب کے ذریعے اسے زندگی گزارنے کے طریقے سکھائے ہیں اور اس کو سمجھایا ہے کہ یہ زندگی چند سالوں کی ہے اور اگر انسان ان چند سالوں کو اَللّٰہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق گزارے گا تو اس کے لیے جنت اور دوسری صورت میں دوزخ ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ یہ مختصر زندگی دراصل انسان کا امتحان اور اصل زندگی گزارنے کی تیاری ہے جو آخرت کے بعد آئے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ قیامت کے روز ہر چیز ختم ہوجائے گی اور پھر اَللّٰہ تعالیٰ کے حکم سے تمام انسان دوبارہ زندہ ہونگے اور ان سے ان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ سب انسان اَللّٰہ تعالیٰ کی عدالت میں پیش ہونگے اور ہر کسی کو اس کے عمل کے مطابق سزا اور جزا ملے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ آخرت میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کون سے اعمال آخرت میں ہماری ناکامی کا باعث بن سکتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ صفحہ نمبر 24 پر دی گئی سرگرمی کریں گے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے سوالات پوچھے گی

i۔ آخرت سے کیا مراد ہے؟ ii۔ آخرت میں کیا ہوگا؟

iii۔ ہمیں آخرت کی تیاری کیسے کرنی چاہیے؟

گھر کا کام

- سبق پڑھیں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کو سبق کے اہم نکات سنائیں گے۔

....

پیریڈ 3+4، وقت درکار: 70-80 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ بل میپ تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق سے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

طریقۂ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختۂ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ امشاق اپنی کتابوں یا کاپیوں میں لکھیں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- طلبہ اپنے ساتھی کے کام کی جانچ کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کو بتائیں گے کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

نوٹ:۔ پانچواں پیریڈ دہرائی اور چھٹا پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

جماعت	دوم	باب	دوم	عنوان	روزہ

(پیریڈ نمبر 1+2) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو روزے کی اہمیت اور فوائد سے آگاہی دینا۔ انھیں یہ سمجھانا کہ روزہ اسلام کا ایک اہم رکن ہے اور رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے روزے رکھنے کا مہینہ ہے۔ انھیں سحری اور افطاری سے متعلق آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، دسٹر، کتاب، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد پوچھے گی کہ اگر انھیں سارا دن کھانے پینے کو کچھ نہ ملے تو انھیں کیسا لگے گا۔ اور اگر ان سے زندگی کی آسائشیں چھین لی جائیں تو انھیں کیسے لگے گا۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ان کے اردگرد کیا تمام لوگ اچھا کھاتے پیتے ہیں، اچھا پہنتے اوڑھتے ہیں اور کیا تمام بچے سکول جاتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو اس بات کا احساس دلوائے گی کہ ہمارے اردگرد بہت سے لوگ زندگی کی آسائشوں سے محروم ہیں اور ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم ان کا خیال کریں۔ جب تک ان کے درد کو خود محسوس نہیں کریں گے ہم ان کی تکالیف کا احساس نہیں کر سکتے۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ روزے کا لفظ ببل میپ کے ذریعے تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ روزے کے متعلق کیا جانتے ہیں۔

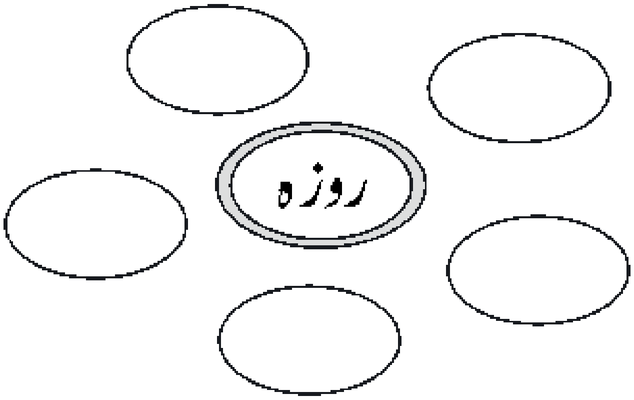

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ روزہ اسلام کا چوتھا رکن ہے۔ روزے کو عربی میں صوم کہتے ہیں۔ روزے کا وقت طلوع فجر سے لے کر سورج ڈوبنے تک ہوتا ہے۔ روزے کے دوران مسلمان کھانے پینے اور دیگر گناہ کے کاموں سے دور رہتا ہے۔ روزہ ہمیں صبر، شکر، کھانے اور دوسروں کا احساس دلوانے کے لیے فرض کیا گیا ہے۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ رمضان میں ان کے گھروں کے معاملات کیا ہوتے ہیں نیز وہ سحری اور افطاری سے متعلق کیا جانتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دی گی۔

سرگرمی

- عملی سرگرمی 1

جانچ

بذریعہ سوالات

معلّمہ طلبہ سے سوالات پوچھے گی کہ

i۔ صوم کا کیا مطلب ہے؟ ii۔ روزے کے کیا فوائد ہیں؟ iii۔ روزہ کس پر فرض ہے؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو سبق کا خلاصہ بیان کرنے کو کہے گی۔

....

پیریڈ 4+3، وقت درکار 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ بَبل میپ تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق کے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کرواکے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ سوالات کے جواب لکھیں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- طلبہ جوڑی کی شکل میں روزے کے فوائد پر بات چیت کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

نوٹ:۔ پانچواں دہرائی اور چھٹا پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

جماعت	دوم	باب	دوم	عنوان	عیدین اور اسلامی تہوار

پیریڈ 1، وقت درکار: 40 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو عید الفطر کی اصل روح سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو سبق پڑھنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیاء

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال پوچھنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ وہ پانچ وقت کی نمازوں کے علاوہ کون سی نمازیں پڑھتے ہیں نیز وہ اپنے عام دنوں کے مقابلے میں کس کس دن زیادہ خوشی محسوس کرتے ہیں۔ معلّمہ طلبہ سے 'تہوار' کا مطلب پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ سے روزے کے متعلق جاننے کی کوشش کرے گی۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اللہ تعالیٰ ہم سے بے حد محبت کرتے ہیں اور ہمیں ہر وقت نعمتوں سے نوازتے رہتے ہیں۔ اللہ نے ہمارے دلوں میں پاکیزگی اور دوسروں سے محبت کا احساس پیدا کرنے کے لیے ہمیں روزے عطا کئے اور روزے رکھنے کے انعام کے طور پر عید الفطر عطا کی۔ معلّمہ طلبہ سے پوچھے کہ وہ عید الفطر کیسے مناتے ہیں نیز وہ عید کے دن دوسروں کا خیال کیسے رکھتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ عید الفطر ایک دوسرے سے محبت اور ایک دوسرے کا احساس رکھنے کا نام ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔ (صفحہ نمبر 31 تک)

سرگرمی

- طلبہ گروہی شکل میں بات چیت کریں گے کہ آئندہ وہ عید کیسے منائیں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات:

i۔ عیدالفطر کب منائی جاتی ہے؟
ii۔ عیدالفطر کیا ہے؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو سبق کا خلاصہ بیان کریں گے۔

جماعت	دوم	باب	دوم	عنوان	عیدین اور اسلامی تہوار

پیریڈ 2، وقت درکار: 40 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو عیدالاضحیٰ کی اصل روح سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو سبق پڑھنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال پوچھنے کے بعد ان سے عید الفطر کے متعلق پوچھے گی کہ وہ عید الفطر کیسے مناتے ہیں۔ معلّمہ طلبہ سے کہے گی کہ وہ عید الفطر کے علاوہ بھی ایک عید مناتے ہیں اس کو کیا کہتے ہیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ تختۂ تحریر پر T.Chart بنا کر طلبہ سے عید الفطر اور عیدالاضحیٰ کے مابین فرق پوچھے گی۔

عیدالفطر	عیدالاضحیٰ

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ نے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اللہ نے اپنی سب سے پیاری چیز کی قربانی مانگی تھی اور انھوں نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق قربان کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے عین قربانی کے وقت وہاں جانور اتار دیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ عیدالاضحیٰ مسلمانوں کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یاد میں عطا کی ہے اور یہ ہمیں اللہ کی اطاعت کا سبق دیتی ہے۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ عیدالاضحیٰ پر کن جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔ اور ان جانوروں کا خیال کیسے رکھتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ سے یہ بھی پوچھے کہ وہ قربانی کا گوشت کیسے تقسیم کرتے ہیں اور انھیں بتائے گی کہ ایک حصہ یتیموں، غریبوں اور مسکینوں کا، ایک حصہ رشتے داروں اور ایک حصہ اپنے لئے ہوتا ہے۔

- معلّمہ طلبہ سے سبق کی بلند خوانی مکمل کروائے گی۔

سرگرمی

- طلبہ گروہ کی شکل میں بات چیت کریں کہ وہ آئندہ عیدالاضحیٰ کیسے منائیں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات:

i۔ عیدالاضحیٰ کیوں منائی جاتی ہے؟ ii۔ عیدالاضحیٰ کیا سبق سکھاتی ہے؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو سبق کا خلاصہ بیان کریں گے۔

....

(پیریڈ نمبر 4+3) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گذشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ صفحہ نمبر 35+34+33 پر موجود سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انھیں تختہ تحریر پر حل کریں۔ بعد از اصلاح طلبہ سوالات کتب اور کاپیوں میں حل کریں گے۔

سرگرمی

- طلبہ سبق میں دی گئی سرگرمیاں کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 5 دہرائی اور پیریڈ نمبر 6 جانچ کے لیے استعمال کریں۔

....

جماعت	دوم	باب	سوم	عنوان	نبی کریم ﷺ کی محبت و اطاعت (سیرتِ طیبہ ﷺ)

(پیریڈ نمبر 1+2) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ یہ سمجھ سکیں کہ حضرت محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت رکھنا ایمان کا لازمی جزو ہے اور ان کی اطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، دسٹر، کتاب، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد اُن سے پوچھے گی کہ کلمہ طیبہ کا کیا مطلب ہے؟ کیا کلمہ طیبہ پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص دائرہ اسلام میں داخل ہوسکتا ہے؟ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کلمہ طیبہ سے انھیں حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اہمیت سے متعلق کیا پتہ چلا؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اطاعت کا لفظی مطلب ہے حکم ماننا اور فرماں برداری کرنا۔ معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کے بغیر کوئی شخص حلقہء اسلام میں داخل نہیں ہوسکتا۔
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لیے حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت ضروری ہے۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ہم اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کیسے کر سکتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ گروہی شکل میں اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فوائد پر بات کریں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات:

i۔ اطاعت کا کیا مطلب ہے؟

ii۔ اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ وہ اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنا شعار بنائیں گے۔

....

(پیریڈ نمبر 3+4) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیاء

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ کتاب کے سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انھیں تختہ تحریر پر حل کریں۔ بعد از اصلاح طلبہ صفائی کے ساتھ کتب پر امشاق حل کریں گے۔

سرگرمی

- سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرنے کو کہا جائے گا۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 5 دہرائی اور پیریڈ نمبر 6 جانچ کے لیے استعمال کریں۔

....

عنوان	حضرت محمد ﷺ کے اخلاقِ حسنہ	باب	سوم	جماعت	دوم

(پیریڈ نمبر 1) وقت درکار: 40 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رحم دلی، ایفائے عہد اور عفو و درگزر کے بارے میں جان سکیں اور حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ کو اپنا سکیں۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر، دسٹر، کتاب، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ انھیں دوسروں کی کون کون سی عادات اچھی لگتی ہیں۔

طریقۂ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ان کی اچھی عادات یا خصوصیات کون کون سی ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اس ہستی سے متعلق جانتے ہیں جو سب اچھی خصوصیات اور عادات کا مجموعہ ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ یہ ہستی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے جن کا خلق خود قرآن ہے یعنی اَللّٰہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اچھے اخلاق کے جتنے معیار یا خصوصیات بتائی ہیں وہ سب کی سب حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت کا حصّہ ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ امانت دار، ایماندار، دردمند، سچّے، ہم درد، حوصلہ مند، باہمت، دوسروں کا احساس اور خیال رکھنے والے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰہ تعالیٰ کی مخلوق سے نرمی اور محبت سے پیش آتے تھے۔ انسان تو انسان آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ جانوروں کے ساتھ بھی رحم دلی کا سلوک کرتے۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا وہ دوسروں کے ساتھ رحم دلی سے پیش آتے ہیں۔

سرگرمی

- معلّمہ طلبہ سے اپنی اچھّی عادات کی فہرست بنانے کو کہے گی۔

جانچ

بذریعہ سرگرمی۔

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے اچھّے اخلاق سے متعلق ساتھیوں کو بتائیں۔

....

جماعت	دوم	باب	سوم	عنوان	حضرت محمد ﷺ کے اخلاقِ حسنہ

(پیریڈ نمبر 3+2) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رحم دلی کو جان سکیں اور اس کو اپنی ذاتی زندگی کا حصّہ بنا سکیں۔
- طلبہ کو رحم دلی کا مفہوم بیان کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ میں رحم دلی کے جذبات ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر، ڈسٹر، کتاب، مارکر

آغاز

- طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اپنے اردگرد کے انسانوں کا خیال کیسے رکھتے ہیں۔ معلّمہ ان سے پوچھے گی کہ کیا وہ جانوروں کا بھی خیال رکھتے ہیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ رحم دلی کا لفظ تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ کو بتائے گی کہ رحم دلی کا مطلب ہے کہ مخلوق کے ساتھ نرمی اور ہمدردی کا معاملہ رکھنا۔ ہمارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں پر بھی رحم کرتے، سب کے کام آتے اور سب کی مدد کرتے۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ دوسروں پر رحم کرنے سے کیا ہوتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔ (صفحہ نمبر 41 تک)

سرگرمی

- معلّمہ مختلف صورتِ حال طلبہ کے سامنے پیش کر کے ان سے ان کا ردِ عمل ظاہر کرنے کو کہے گی مثلاً معلّمہ کہے گی کہ ایک بچہ بھوکا ہے آپ کیا کریں گے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گی۔ مثلاً: رحم دلی سے کیا مراد ہے؟ اَللّٰہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ محبت کس سے ہے؟ اگر ہم دوسروں پر رحم نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ وہ آئندہ دوسروں کا خیال رکھیں گے۔

....

جماعت	دوم	باب	سوم	عنوان	حضرت محمد ﷺ کے اخلاقِ حسنہ

(پیریڈ نمبر 5+4) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایفائے عہد کی عادت سے روشناس کروانا۔
- طلبہ کو سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے متعلق کیا جانتے ہیں؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر کوئی ان سے کوئی وعدہ کرے اور اُسے پورا نہ کرے تو انھیں کیسا لگتا ہے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا وہ دوسروں سے کیے گئے وعدے نبھاتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وعدہ نہ نبھانے سے کیا ہوتا ہے؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اسلام میں ایفائے عہد یعنی وعدہ نبھانے کی بہت اہمیت ہے۔
- معلّمہ طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروائے گی اور اہم الفاظ کے معنی بھی بتائے گی۔

سرگرمی

- طلبہ جوڑی کی شکل میں ایک دوسرے کو سبق پڑھ کر سنائیں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات

i۔ ایفائے عہد سے کیا مراد ہے؟

ii۔ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں مبعوث کرنے سے پہلے اُن سے کیا عہد لیا؟

گھر کا کام

- والدین سے ایفائے عہد کی اہمیت سے متعلق بات چیت کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ وہ آئندہ سوچ سمجھ کر دوسروں سے وعدہ کریں گے اور اپنا وعدہ نبھائیں گے۔

....

عنوان		باب		جماعت	
حضرت محمد ﷺ کے اخلاقِ حسنہ (عفوو درگزر)	عنوان	سوم	باب	دوم	جماعت

(پیریڈ نمبر 6) وقت درکار: 40 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے عفوودرگزر کی عادت کو جان سکیں اور اس پر عمل کر سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں بانٹ دے گی اور ان کو ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھنے کو کہے گی۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ایک بچّے کے چھوٹے بھائی نے اس کی کتاب پھاڑ دی۔ بچّے نے بھائی کو معاف کر دیا۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر وہ اس بچّے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر ان کا ملازم یا ملازمہ ان کے کھلونے توڑ دے تو وہ کیا کریں گے؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ کسی بھی معاشرے کو امن وسلامتی کا گہوارہ بنانے کے لیے ضروری ہے کہ لوگ ایک دوسرے کی غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف کر دیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ عفوودرگزر سے مراد ہے معاف کر دینا اور بدلہ نہ لینا۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا کبھی انھوں نے زندگی میں دوسروں کو معاف کیا ہے؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج کے سبق سے ہم یہ سیکھیں گے کہ ہمارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی میں عفوودرگزر کی کیا اہمیت تھی اور وہ کیسے دوسروں کو معاف کر دیا کرتے تھے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور اہم الفاظ کی ادائی اور تلفظ پر خصوصی توجہ دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ صفحہ نمبر 46 پر دی گئی سرگرمی کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ سوالات:

i۔ عفوودرگزر کی کیا اہمیت ہے؟

ii۔ آپ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عفوودرگزر کی عادت سے متعلق کیا جانتے ہیں؟

گھر کا کام

- سبق کو پڑھیں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

....

(پیریڈ نمبر 9+8+7) وقت درکار: 120 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ صفحہ نمبر 47+46+45 پر دیے گئے سوالات کو باری باری تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انھیں تختہ تحریر پر حل

کریں۔ بعدازاصلاح طلبہ صفائی کے ساتھ کتب پر امشاق حل کریں گے۔

سرگرمی

- سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرنے کو کہا جائے گا۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 10 دہرائی اور پیریڈ نمبر 11 تحریری جانچ کے لیے استعمال کریں۔

جماعت	دوم	باب	چھارم	عنوان	اسلامی آداب زندگی

(پیریڈ نمبر 2+1) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ کھانے پینے اور گفت گو کے آداب جان سکیں۔ اور انھیں اپنی عملی زندگی میں استعمال کر سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر کوئی انھیں کھانے کی دعوت پر بلائے تو وہ کھانا کھاتے وقت کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے یہ بھی پوچھے گی کہ وہ کھانا کھاتے وقت کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر کوئی ان سے اونچی آواز میں چیخ چیخ کر بات کرے تو انھیں کیسا لگتا ہے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ دوسروں سے بات کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام ہمیں زندگی گزارنے کا مکمل طریقہ اور آداب سکھاتا ہے۔ کھانا کھانا ہو، پانی پینا ہو یا دوسروں سے بات چیت کرنی ہو، ہر چیز کے کچھ آداب ہیں اور جو بچّے ان آداب کا خیال رکھتے ہیں وہ سب کو اچھے لگتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آج ہم اسلامی آدابِ زندگی کے متعلق پڑھیں گے۔
- معلّمہ اہم الفاظ اور ان کے معانی متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ جوڑی کی شکل میں ایک دوسرے سے اسلامی آدابِ زندگی پر بات چیت کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ سوالات:

i۔ کھانا کھانے کے کیا آداب ہیں؟ ii۔ پانی کے آداب بتائیں۔ iii۔ گفت گو کے آداب بتائیں۔

گھر کا کام

- گھر والوں سے اسلامی آدابِ زندگی پر بات کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

....

(پیریڈ نمبر 4+3) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ سبق کے سوالات کو باری باری تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انھیں تختہ تحریر پر حل کریں۔ بعدازاں اصلاح طلبہ سوالات کتب اور کاپیوں پر حل کریں گے۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ انفرادی طور پر بتائیں گے کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 5 دہرائی اور پیریڈ نمبر 6 جانچ کے لیے استعمال کریں۔

جماعت	دوم	باب	چہارم	عنوان	بڑوں کا ادب

(پیریڈ نمبر 1+2) وقت درکار: 70-80 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو والدین کے احسانات سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو قرآن وسنت کی روشنی میں اساتذہ اور بڑوں کے ادب واحترام سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، ڈسٹر، کتاب، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کی اللہ تعالی کے بعد ان کی ذات پر سب سے زیادہ احسانات کس کے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اللہ کے بعد ہم پر سب سے زیادہ احسانات ہمارے والدین ہیں۔
- معلّمہ تختہ تحریر پر ببل میپ بنا کر طلبہ سے پوچھے گی کہ والدین ہمارے لیے کیا کرتے ہیں؟

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ والدین کے احسانات کے بدے میں ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ معلّمہ طلبہ کے جوابات کی فہرست سازی کرے گی۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ہمارے اساتذہ کے ہم پر کیا احسانات ہیں۔ معلّمہ ان کے جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اپنے بڑوں اور بزرگوں سے کیسے پیش آتے ہیں اور ان کو سمجھائے گی کہ ہمیں اپنے بڑوں اور بزرگوں سے عزت سے پیش آنا چاہیے، ان کی بات ماننی چاہیے اور ان کو کسی بھی کام میں مدد کی ضرورت ہو تو ان کی مدد کرنی چاہیے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کروائے گی اور طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ جوڑی کی شکل میں سبق کی بلند خوانی کریں گے اور اپنے ساتھیوں کو بتائیں گے وہ اپنے والدین کا خیال کیسے رکھتے ہیں۔

جانچ

بذریعہ سوالات

i۔ والدین کا ادب کرنا کیوں ضروری ہے؟

ii۔ آپ کیسے اپنے والدین کا خیال رکھتے ہیں؟

iii۔ ہمیں اساتذہ کا احترام کیوں کرنا چاہیے؟

iv۔ بڑوں کا ادب کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام

- گھر جا کر والدین کے احسانات کا شکریہ ادا کریں اور سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ آج انھوں نے کیا سیکھا۔

....

(پیریڈ نمبر 3+4) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو باری باری تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انھیں تختۂ تحریر پر حل کریں۔

سرگرمی

- سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرنے کو کہا جائے گا۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 5 دہرائی اور پیریڈ نمبر 6 جانچ کے لیے استعمال کریں۔

جماعت	دوم	باب	چہارم	عنوان	جانوروں سے اچھّا سلوک

(پیریڈ نمبر 2+1) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ جان سکیں کہ جانور اَللّٰہ تعالیٰ کی تخلیق ہیں اور ہمیں ان سے اچھّا سلوک کرنا چاہیے۔طلبہ کو جانوروں کے حقوق سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو سبق پڑھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، ڈسٹر، کتاب، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ جانور ہمارے کس کام آتے ہیں؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھیں کون سا جانور پسند ہے اور کیوں۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا انسانوں کی طرح جانوروں کی بھی کچھ ضروریات ہوتی ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ہمیں جانوروں سے کیسا سلوک روا رکھنا چاہیے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ہمیں جانوروں سے اچھّا سلوک کیوں روا رکھنا چاہیے؟
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ جانور جان دار ہیں اور انسانوں کی طرح انھیں بھی خوراک اور پناہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہماری طرح انھیں بھی تکلیف پہنچتی ہے۔سو ہمیں ان سے مہربانی سے پیش آنا چاہیے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ مع معانی متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ طلبہ کی دلچسپی پیدا کرنے کے لیے انھیں سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ سبق سے متعلق ایک دوسرے سے سوال پوچھیں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات:

i۔ قرآن مجید کی ان سورتوں کے نام بتائیں جو جانوروں کے نام پر ہیں۔

ii۔ جانوروں کے حقوق کیا ہیں؟

iii۔ ہمیں جانوروں کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں+صفحہ نمبر62 پر دی گئی سرگرمی مکمل کریں۔۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو سبق کا خلاصہ بیان کرنے کا کہے گی۔

....

(پیریڈ نمبر4+3) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ روز پڑھے گئے سبق کا اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو باری باری تختۂ تحریر پر متعارف کرواکے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انھیں تختۂ تحریر پر حل کریں۔ بعدازاں اصلاح طلبہ سوالات کے جوابات کتب پر لکھیں گے۔

سرگرمی

- سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو ’معاون استاذ‘ کا کردار ادا کرنے کو کہا جائے گا۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 5 دہرائی اور پیریڈ نمبر 6 تحریری جانچ کے لیے استعمال کریں۔

....

جماعت	دوم	باب	پنجم	عنوان	انبیاء کرام علیہم اسلام کا تعارف

پیریڈ2+1، وقت درکار70-80 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو حضرت آدم علیہ اسلام اور حضرت نوح علیہ اسلام کے حالات زندگی سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کیا کیا اور آسمانی کتابوں اور نبیوں کے نام پوچھے گی جن پر یہ کتابیں نازل ہوئیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اَللّٰہ تعالیٰ کے پہلے نبی سے متعلق کیا جانتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ اسلام کو کس چیز سے تخلیق کیا؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا انھوں نے حضرت نوح علیہ اسلام کا نام سنا ہے؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ کے تمام نبی معصوم اور گناہوں سے پاک ہیں اور آج ہم پہلے نبی حضرت آدم علیہ اسلام اور حضرت نوح علیہ اسلام سے متعلق پڑھیں گے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کے اہم الفاظ متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ گروہی شکل میں حضرت آدم علیہ اسلام اور حضرت نوح علیہ اسلام سے متعلق بات چیت کریں گے۔

جانچ

- معلّمہ سبق سے متعلق طلبہ سے سوالات پوچھے گی۔

i۔ حضرت آدم علیہ اسلام کون تھے؟ آپ علیہ اسلام نے کتنی عمر پائی؟

ii۔ حضرت نوح علیہ اسلام نے کتنے سال تبلیغ کی؟ آپ کی کشتی کس پہاڑ کی چوٹی پر ٹھہری تھی؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو سبق کا خلاصہ بیان کرنے کو کہے گی۔

....

(پیریڈ نمبر 3+4) وقت درکار: 70-80 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو حضرت ابراہیم علیہ اسلام، حضرت موسیٰ علیہ اسلام، حضرت داؤد علیہ اسلام اور حضرت عیسیٰ علیہ اسلام سے متعلق آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ بل میپ تختۂ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق سے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت آدم علیہ اسلام اور حضرت نوح علیہ اسلام سے متعلق کیا جانتے ہیں؟

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ کے ایک ایسے نبی بھی گزرے ہیں جنھیں 'خلیل اَللّٰہ' کا لقب دیا گیا ہے۔ان کا نام حضرت ابراہیم علیہ اسلام ہے۔
- معلّمہ طلبہ سے عیدالاضحیٰ سے متعلق پوچھے گی کہ وہ عیدالاضحیٰ پہ کیا کرتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ حضرت ابراہیم علیہ اسلام کی ایک عظیم قربانی کی یاد میں ہم یہ عید مناتے ہیں اور آج ہم اسی کی تفصیل پڑھیں گے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے متعلقہ مواد طلبہ سے پڑھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اب ہم اس نبی سے متعلق پڑھیں گے جنھیں 'کلیم اَللّٰہ' کا لقب دیا گیا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اَللّٰہ تعالیٰ کے اس نبی کا ذکر قرآن مجید کی 30 سے زائد سورتوں میں ہے۔
- معلّمہ طلبہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے متعلق مواد پڑھنے کو کہے گی اور طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے دوران سبق طلبہ سے سوالات پوچھتی رہے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اب ہم اس نبی سے متعلق پڑھیں گے جو اپنے ہاتھوں سے لوہے کو نرم کرلیا کرتے تھے۔
- معلّمہ طلبہ سے حضرت داؤد علیہ اسلام سے متعلق مواد پڑھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اب ہم اس نبی سے متعلق پڑھیں گے جنھیں زندہ اُٹھالیا گیا تھا۔
- معلّمہ طلبہ سے حضرت عیسیٰ علیہ اسلام سے متعلق مواد پڑھنے کو کہے گی۔

سرگرمی

- طلبہ گروہی شکل میں مختلف نبیوں سے متعلق بات چیت کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- صفحہ نمبر 71+70 پر دی گئی سرگرمیاں کریں۔

اختتام

- طلبہ بتائیں گے کہ انھوں سبق سے کیا سیکھا ہے۔

....

(پیریڈ نمبر 6+5) وقت درکار: 80-70 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گزشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ سوالات کو باری باری تختہ تحریر پر متعارف کرواکے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انھیں تختہ تحریر پر حل کریں۔ بعدازاصلاح طلبہ سوال کتب پر حل کریں گے۔

سرگرمی

- سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرنے کو کہا جائے گا۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

نوٹ: پیریڈ نمبر 7 دہرائی اور پیریڈ نمبر 8 جانچ کے لیے استعمال کریں۔